اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

19 محرم شریف1448ھ	فیضان مدینہ کراچی	04،جولائی2026ء

سوال: ایک پوسٹ میں لکھا تھا: **”تم جن کی قبروں پر سال بعد جاتے ہو وہ ہمارے گھر میں 10 منٹ لیٹ آنے پر تڑپ جاتے تھے۔“** اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: میت جس سے دنیا میں محبت کرتی تھی وہ اس کی قبر پر جائے تو وہ چاہتی ہے کہ وہ اس کی قبر پر زیادہ وقت بیٹھے، اس لیے ہمیں اپنے محبت کرنے والوں کی قبر پر جانا چاہئے اور وہاں جاکر ایصالِ ثواب اور دُعائے مغفرت کرنی چاہئے، **زندوں کی طرف سے مُردوں کے لیے سب سے بہترین تحفہ انہیں ایصالِ ثواب اور دُعائے مغفرت کرنا ہے۔**

سوال: کسی کو نیکی کی دعوت دیں اور وہ نہ مانے تو کیا کریں؟

جواب: سمجھاتے رہیں، سمجھانا نہ چھوڑیں، **ہمارا کام نیکی کی دعوت دینا ہے، نیکی کی توفیق دینا اللہ پاک کے دستِ قدرت میں ہے۔** تبلیغ کا لغوی معنیٰ پہنچانا ہے، نیکی کی دعوت، نماز کی تلقین وغیرہ جاری رکھیں، نیکی کی دعوت دیتے رہیں گے تو لوگ نیکی کی طرف آتے رہیں گے، سمجھاتے رہیں، سمجھاتے رہیں، سمجھاتے رہیں تو سمجھانے کا فائدہ دیکھ ہی لیں گے۔ سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت کی آیت نمبر 55 میں ارشاد ہوتا ہے: وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ O ترجمہ کنز العرفان: **اور سمجھاؤ کہ سمجھانا ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے۔**

دعوتِ اسلامی اسی طرح بڑھی ہے۔ اگر کوئی ہماری نیکی کی دعوت سے اپنی اِصلاح نہ بھی کرے تو ہمیں نیکی کی دعوت کا ثواب تو مل جائے گا۔

سوال: کیا نیکی کی دعوت قبول کرنے میں سمجھانے کے انداز کا بھی عمل دخل ہوتا ہے؟

جواب: جی ہاں! عام طور پر سمجھانے کا انداز سخت اور رُوکھا (Rough) ہوتا ہے جو درست نہیں۔ حکمتِ عملی کے ساتھ نیکی کی دعوت دینی چاہیے، جس کو سمجھایا ہے اس کی اصلاح کی دعا بھی کریں۔ مزید معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"نیکی کی دعوت"** کا مطالعہ کریں۔

سوال: ہم تک جو کھانا پہنچتا ہے، اس میں کتنے افراد کی کوشش شامل ہوتی ہے؟

جواب: ہم تک جو کھانا اور روٹی پہنچتی ہے وہ بہت سارے مراحل سے گزر کر آتی ہے۔ روایت میں ہے کہ روٹی تمہارے سامنے اس وقت تک نہیں رکھی جاتی جب تک اس میں **360 کاریگر اثر انداز نہ ہوں۔** ان میں سب سے پہلے حضرت میکائیل عَلَیْہِ السَّلَام ہیں جو کہ رحمت کے خزانے سے پانی کو ناپتے ہیں پھر وہ فرشتے جو بادلوں کو چلاتے ہیں پھر سورج، چاند، اَفلاک اور اس کے بعد ہوا کے فرشتے پھر زمینی چوپائے اور سب سے آخر میں روٹی پکانے والا ہے۔ (فیض القدیر، 2 / 117، تحت الحدیث: 1424) اس لیے اس کی قدر کی جائے، بلکہ جو ذرّے دستر خوان پر گر جاتے ہیں، یہ بھی کھالیں یا جانوروں کو ڈال دیں۔

سوال: کیا میدانِ کربلا میں حضرت امام زین العابدین بن امام حسین رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ اور بھی کوئی زندہ بچا تھا؟

جواب: جی ہاں! حضرت حسن مُثنّٰی رحمۃ اللہ علیہ شدید زخمی ہوئے، علاج سے درست ہوئے، یہ امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کے بیٹے اور تابعین میں سے تھے، ان کا نکاح حضرت فاطمہ صغریٰ بنت امام حسین رحمۃ اللہ علیہا سے ہوا۔ ان کے بیٹے حضرت حسن محض پہلے حسنی حسینی سید ہیں۔

سوال: ہمیں کس طرح زندگی گزارنی چاہیئے؟

جواب: ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اللہ و رسول کی اطاعت میں زندگی گزارے، اپنی زندگی کے مقصد یعنی **اللہ پاک کی عبادت کو پیشِ نظر رکھے**، ہمارا تعلق جس بھی شعبے سے ہو، ہمیں با عمل مسلمان بن کر جینا اور مسلمان ہی مرنا ہے۔ ان شاءاللہ الکریم

سوال: جانور وغیرہ پالیں تو ہمیں کیا کرنا ہو گا؟

جواب: ان کے کھانے (چارا، پانی وغیرہ) کا انتظام کرنا ہو گا، یہ زیادہ کھاتے ہیں، اس لیے **ان کے سامنے کھانا رکھنا ہو گا، پانی بھی پلانا ہو گا، کھانا یا پانی ناپاک ہو جائے تو پاک کھانا اور پاک پانی کا اہتمام کرنا ہو گا**۔ جانوروں کو آپس میں لڑنے نہ دیں اور دیگر بہت سارے معاملات کا خیال رکھنا ہو گا۔ ہر شعبے اور کام کے بارے میں شرعی احکام موجود ہیں، انہیں سیکھنا ضروری ہے۔ ہر مسلمان مرد و عورت پر علمِ دِین سیکھنا فرض ہے، علم سے بقدرِ ضرورت شرعی مسائل مراد ہیں، لہٰذا روزے نماز کے مسائلِ ضروریہ سیکھنا ہر مسلمان پر فرض، تجارت کے مسائل سیکھنا ہر تاجر پر، حج کے مسائل سیکھنا حج کو جانے والے پر عَین فرض ہیں۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "**فیضانِ مُفتی اعظم ھند**" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یا اللہ پاک! جو کوئی 26 صفحات کا رسالہ "**فیضانِ مفتی اعظم ھند**" پڑھ یا سُن لے، اُسے اولیائے کرام کی سچی محبت دے کر ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور اس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا۔

اٰمِین بِجاہِ خاتمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم